QISSAH PANJA2E-AFTAB.

BY

Muzannib.

FOR

Rrpf. M.A.R.Barkar.

بہوت غصہ کہانا مہرشاہ ہے — یہ کیا رسم ہے اور کیا راہ ہے

رکھے بعد کیا وقت کہانے کا تل — یہ کہانا کہلانا تیرا جاوے چل

نوکر حکم تا نیک اختر نے آ — دیوی جلد مہمان کو کہانا کہلا

کہا نیک اختر مہرشاہ کے سات — نہ گھبرا کرے ایسی نتی بو تو بات

وہ صاحب سلیقہ ہے والا نژاد — کری بند و بست ہو کے حد سے زیاد

ادہر مہر کہاتا اہتا پیچ و تاب — اودہر بیٹھی جب نجیبۂ آفتاب

سہیلی نے ایک اکو اس آن یاں — کہی اس شاہزادی کے کچھ کان یاں

بس اس بن یاں کیا دیکھتے ہو نشان — جا آئی یک سان سنتے نا لکہان

ہر یک یا لکی سات آفتاب کی کبری — اور اس رنگ کے خبر کے ہتی یا لکی

ذرا دن چڑہا تہا ہوی دہوپ بر — وہ آفتاب کی ہریاں نے آئی سنور

سہیلی کو یک نجیبۂ آفتاب — بولا کر لگے کہنے جا تو شتاب

کسی کام کو کرکے بمنط جالب جا — مہرشاہ کے ہو موبہ اور آسرا

وہ جا کی کہری ہو رہے جب شتاب — اوہنی وہاں جب نجیبۂ آفتاب

جا آئی ہے ساس سسر کے پاس — ادب سے لگے کرنے یوں التماس

کہ حضرت نے تشریف لے کر چلیں — مبارک قدم ذرہ رنجہ کریں

وہ سب پوچھی اما چلیں اس کہاں — یہ نعمت خانہ کہی ہے ہیاں

یہ سن کر ہوی ساس خوش بیشتر — نپٹ خوش ہوئے یاں نے سسر اور ساس

وہ جب جو حور اچورا ہی بیٹھے تخت — تو یاں نالکیاں میں بیٹھے نیک بخت

کرا یاں نے ساس سسر یکتیں سوار — کہی ماہ کے یاں ہے سوار طیار